Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ٭ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۲۸ جمادی الاول ۱۳۹۹ھ ٭ ۲۶ شہادت ۱۳۵۸ھش ٭ ۲۶ اپریل ۱۹۷۹ء | نمبر ۹۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ اپریل۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم قریشی عبدالرشید صاحب ایڈووکیٹ لاہور کے متعلق بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ شدید طور پر بیمار ہیں اور انہیں بغرض علاج ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے احبابِ جماعت سے درخواست کی ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ملاقات جمعرات کے روز صرف بارہ ۱۲ بجے دوپہر تک ہو سکے گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ ہر جمعرات کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات گرمی کی شدت کی وجہ سے صرف بارہ ۱۲ بجے دوپہر تک ہو سکے گی احباب آٹھ ۸ بجے صبح تک دفتر میں آ [illegible]

[illegible]

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

خدا نہ کسی کا بیٹا ہے نہ کوئی اُس کا بیٹا ہے کیونکہ وہ غنی بالذات ہے

اُس کو نہ باپ کی حاجت ہے نہ بیٹے کی یہ توحید ہے جو قرآن نے سکھلائی ہے جو مدارِ نجات ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ○ (البقرہ آیت ۱۱۷)

ترجمہ:- اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے (اپنے لئے) ایک بیٹا بنا لیا ہے (ان کی بات درست نہیں) وہ (تو ہر کمزوری سے) پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اُسی کا ہے۔ سب اُس کے فرمانبردار ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ... شَتَمَنِيْ (عَبْدِيْ)، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ ذٰلِكَ ... وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِيَّايَ يَقُوْلُ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا، وَاَنَا الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لِّيْ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (مسند احمد)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ... میرا بندہ مجھے گالی دیتا ہے حالانکہ اسے ایسا کرنے کا حق نہیں تھا ... اور مجھے گالی دینے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے حالانکہ میری ذات صمد یعنی بے نیاز ہے میں نے کوئی بیٹا نہیں جنا اور نہ میں خود جنا گیا ہوں اور نہ ہی میرا کوئی ہمسر ہو سکتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"قرآن میں ہمارا خدا اپنی خوبیوں کے بارے میں فرماتا ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ یعنی تمہارا خدا وہ خدا ہے جو اپنی ذات اور صفات میں واحد ہے۔ نہ کوئی ذات اس کی ذات جیسی ازلی اور ابدی یعنی انادی اور اکال ہے نہ کسی چیز کے صفات اس کی صفات کے مانند ہیں۔ انسان کا علم کسی معلّم کا محتاج ہے اور پھر محدود ہے۔ مگر اس کا علم کسی معلّم کا محتاج نہیں اور باایں ہمہ غیر محدود ہے .... انسان کی پیدا کرنے کی قدرت کسی مادہ کی محتاج ہے اور نیز وقت کی محتاج اور پھر محدود ہے لیکن خدا کی پیدا کرنے کی قدرت نہ کسی مادہ کی محتاج ہے نہ کسی وقت کی محتاج اور غیر محدود ہے کیونکہ اس کی تمام صفات بے مثل و مانند ہیں اور جیسے کہ اس کی کوئی مثل نہیں اس کی صفات کی بھی کوئی مثل نہیں۔ اگر ایک صفت میں وہ ناقص ہو تو پھر تمام صفات میں ناقص ہوگا۔ اس لئے اس کی توحید قائم نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اپنی ذات کی طرح اپنے تمام صفات میں بے مثل و مانند نہ ہو۔ پھر اس سے آگے آیت ممدوحہ بالا کے یہ معنے ہیں کہ خدا نہ کسی کا بیٹا ہے نہ کوئی اس کا بیٹا ہے کیونکہ وہ غنی بالذات ہے اس کو نہ باپ کی حاجت ہے اور نہ بیٹے کی۔ یہ توحید ہے جو قرآن شریف نے سکھلائی ہے جو مدارِ ایمان ہے۔"

(لیکچر لاہور صفحہ ۱۲، ۱۳)

چندہ عام / حصہ آمد / چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندے ہیں ان کی باشرح ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرماویں۔ (ناظر بیت المال آمد)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہمارے لئے خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی کافی ہیں کسی اور کی ہمیں ضرورت نہیں

ہر وہ راہ جو خدا تک پہنچاتی ہے اس پر ہمیں آج بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ پا ثبت نظر آتے ہیں

ہر احمدی کو ہر وقت یہ فکر رہنی چاہیئے کہ اس کا قدم ایسے راستہ پر نہ جا پڑے جس پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقوشِ قدم نہ ہوں

ہم ہمیشہ ان راہوں کو اختیار کرنے والے ہوں جن کو اختیار کر کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ربّ کی رضا اور پیار کو حاصل کیا

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵؍فتح ۱۳۵۷ھ ش مطابق ۱۵؍دسمبر ۱۹۷۸ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد، ایم۔ اے انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

قرآن کریم سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ اُس انسان کے لئے جو اپنے ربِّ کریم کی معرفت رکھتا ہے

اللہ ہی کافی ہے

کسی اور کی اُسے ضرورت نہیں۔

جہاں تک انسان کا اپنے ربّ پر کامل توکّل کا تعلق ہے اس سلسلہ میں خدا تعالیٰ کی کامل عبودیت اختیار کرنی پڑتی ہے یعنی انسان کو اللہ تعالیٰ نے جو فطری قویٰ دیئے ہیں وہ سب خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہوں اور انسان اپنی طاقت اور اپنے استعداد کے اندر اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کی کوشش کرے لیکن جب تک ہمارے سامنے کوئی نمونہ نہ ہوتا اُس وقت تک ہمارے لئے خدا کی صفات کا مظہر بننا مشکل ہو جاتا اِس لئے

جہاں بنیادی حقیقت یہی ہے کہ اللہ ہی ہمارے لئے کافی ہے وہاں اس صداقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ایک کامل نمونہ کے بغیر انسان اللہ تعالیٰ تک پہنچ نہیں سکتا۔ اُسے یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ کن راہوں کو اختیار کر کے اور کس طرح وہ اپنے ربِّ کریم تک پہنچے۔

پس دوسری چیز جو ہمارے لئے ضروری ہے وہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

ہے اور اس کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کامل اُسوہ کے طور پر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمارے سامنے رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۲)

یہ ہے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جلال اور آپؐ کی عظمتِ شان اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب پہلے بزرگ انبیاء پر آپ کی شان کو ظاہر کیا گیا تو انہوں نے بھی آپ کے وجود میں خدا تعالیٰ کے کامل نور کو مشاہدہ کیا اور بعضوں نے کہا کہ اُس کا آنا خدا کا آنا ہوگا۔

پس لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ کے مطابق حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلامی شریعت کے ہر حکم پر احسن رنگ میں عمل پیرا ہو کر اور اپنی فطرت کی ہر قوت اور استعداد کو کامل نشوونما دے کر اور اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ میں کامل طور پر فنا کر کے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ایک ایسا

بلند اور ارفع مقام

پیدا کیا کہ آپ رہتی دنیا تک نوعِ انسانی کے لئے بطور شفیع کے قرار دیئے گئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شفاعت کے مضمون کو بڑے حسین پیرائے میں کھول کر بیان کیا ہے۔ یہ مضمون تو میں اپنے کسی آئندہ خطبہ میں انشاء اللہ اور اُسی کی توفیق سے بیان کروں گا۔ اِس وقت میں مختصراً یہ بتانا چاہتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطور اُسوہ کے ہمارے لئے کافی ہیں کسی اور کے اُسوہ کی احباب جماعتِ احمدیہ کو ضرورت نہیں ہے۔

خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لئے

اُن راہوں کو اختیار کرنا ضروری ہے جو انسان کو خدا تعالیٰ تک پہنچاتی ہیں اور ہر وہ راہ جو خدا تک پہنچاتی ہے اُس پر ہمیں آج بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ پا ثبت نظر آتے ہیں۔ میں نے لندن میں غیر مسلم دُنیا سے جو زیادہ تر عیسائی دُنیا ہے یہی کہا تھا کہ جن راہوں پر چل کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خدا کے پیار کو حاصل کیا ان راہوں پر آپ کے نقشِ پا آج بھی نظر آتے ہیں۔ آپ کے نقشِ پا پر چلو تم خدا کے پیار کو حاصل کر لوگے۔

خدا تعالیٰ نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کامل فطرت عطا کی تھی پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ توفیق بھی عطا کی کہ آپ اپنی اس کامل فطرت کی کامل نشوونما کریں اور بنی نوعِ انسان کے لئے ایک کامل اُسوہ بن جائیں۔ آپ کا یہی

کامل اور حسین اُسوہ

دراصل آپ کے شفیع ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ شفیع کے معنے یہ ہیں کہ ایک طرف خدا تعالیٰ سے کامل تعلق پیدا کر کے صفاتِ باری تعالیٰ کے مظہرِ اتم بن جانا اور دوسری طرف نوعِ انسانی کی ہمدردی کا اِس قدر شدت کے ساتھ وجود میں موجزن ہونا کہ ہر قسم کی بھلائی اور خیر پہنچانے کی تڑپ کے نتیجہ میں ہر قسم کی خیر اور بھلائی پہنچا دینے کی راہ کو کھول دینا۔ یہ دونوں قوتیں آپ کی زندگی اور ہستی کے دو پہلو ہیں جو آپ کے مقامِ شفاعت پر دلالت کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے سارے فیوض کو حاصل کرنے کی طاقت رکھتے ہوئے عملاً حاصل کر بھی لینا اور ان تمام فیوض کو بنی نوع انسان کی طرف پہنچانے کی قابلیت رکھتے ہوئے ایک ایسا نمونہ دُنیا کے سامنے رکھ دینا کہ خدا تعالیٰ کے پیار کو ہر دروازے سے حاصل کرنے کے لئے سہولت پیدا ہو جائے اور یہی وہ کامل نمونہ ہے جو صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں پایا جاتا ہے۔

پس پہلا پیار ہمارا اپنے ربِّ کریم سے ہے اور پھر اس سے ہے جس نے ہمارے ربّ کی ہمیں راہیں دکھائیں یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ نے اپنے ربّ سے اِس قدر پیار کیا کہ کسی اور انسان نے اُس قدر پیار کر کے خدا تعالیٰ کے اتنے نور کو حاصل نہیں کیا جتنا آپ نے کیا اور پھر اس نور کو آگے قیامت تک پہنچانے کے سامان بھی پیدا کر دیئے۔

غرض ہمارے لئے خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی کافی ہیں کسی اور کی ضرورت نہیں۔ ہر احمدی کو ہر وقت یہ فکر رہنی چاہیئے کہ کہیں اُس کا قدم بھی ایسے پڑ نہ جائے جس پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں کا نقش ہمیں نظر نہ آتا ہو۔ ہم خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والے نہ بن جائیں بلکہ ہم ہمیشہ ان راہوں کو اختیار کرنے والے ہوں جن راہوں کو اختیار کر کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کی رضا اور پیار کو حاصل کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔

خطبۂ نکاح

سچی خوشی صرف اسلام میں ہمیں نظر آتی ہے

اسلام سے باہر ہر خوشی جھوٹی ہے

مورخہ ۱۳ شہادت ۱۳۵۸ ہش بمطابق ۱۳ اپریل ۱۹۷۹ء نماز عصر کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے چھوٹے صاحبزادے مکرم مرزا خالد تسلیم احمد صاحب کے نکاح کا اعلان فرمایا اس موقعہ پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

(قریشی محمد انور شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

نکاح کا موقعہ خوشی کا موقعہ ہے۔ دنیا میں مختلف وجوہ سے خوشی منائی جاتی ہے۔ بچوں کو خوش کرنے کے لئے انہیں کھلونے دیئے جاتے ہیں۔ دیہات میں بعض دفعہ مٹی کے کھلونے چڑیاں وغیرہ بنی ہوئی چھوٹی چھوٹی ہنڈیاں۔ کٹوریاں وغیرہ بھی دی جاتی ہیں یا جب میں بچہ تھا اس وقت دی جاتی تھیں۔ اب تو مجھے دیر ہوئی بچپن کی عمر چھوڑ دی اور اب کا مجھے علم نہیں کیا رواج ہے۔ بہرحال یہ بھی ایک رواج تھا۔ منے منے

مٹی کے برتن

وغیرہ۔ اور عام طور پر بچوں کو ایسے کھلونوں سے خوش کیا جاتا تھا۔ جن میں ان کے لئے نہ علمی لحاظ سے کوئی فائدہ اور نہ کوئی سبق حاصل ہوتا تھا۔ انجان بچہ ناسمجھ بچہ ناسمجھ کھلونوں سے اپنا دل بہلا لیا کرتا ہے۔ بعد میں دنیا نے Educational Toys یعنی تعلیم دینے والے کھلونے بھی بنانے شروع کئے کوئی نصف صدی یا ایک صدی سے اب اس میں ترقی ہو گئی ہے جو بچے انجینئرنگ کا ذہن رکھتے ہیں بچپن میں ایسے کھلونے ان کو مل جاتے ہیں کہ وہ پرزے یا چھوٹی چھوٹی پتیاں جوڑ کے موٹر کار کی شکل کی ایک چیز بنا دیتے ہیں یا پانی نکالنے کا کنواں یا ہوائی جہاز یا مکان اس قسم کی چیزیں وہ بنا لیتے ہیں۔ ہمارے ملک میں خصوصاً دیہات میں ان چیزوں کا علم نہیں۔ یورپ اس میں بڑا آگے نکل گیا ہے۔

بچوں کے کھلونے

بجلی سے چلنے والے بن گئے۔ بچوں کے کھلونے خود بخود چلنے اور خود بخود ٹھہر کے پھر چلنے والے بن گئے۔ علم کا حصہ بچوں کے کھلونے میں ہی آ گیا۔ بہرحال اس عمر کے لحاظ سے کوئی ایسی زیادہ خوشی کی بات حقیقی خوشی کی بات نہیں۔ لیکن حقیقی خوشی کی طرف ایک قدم انسان نے اٹھا لیا۔

پہلے مذہب سے باہر لیکن اب (اس وقت تو باقی مذاہب کی انسان کو ضرورت نہیں رہی۔ محمد صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہو چکے ہیں اس واسطے میں کہوں گا) اسلام سے باہر جو خوشیوں کے تہوار انسان مناتا ہے۔ اس میں جو اہم چیز ہمیں نظر آتی ہے وہ یہ کہ انسان بھول جانے میں خوشی کا سامان پیدا کرتا ہے نامعقول بات ہے لیکن وہ کر رہا ہے۔ یعنی ترقی پذیر ممالک جو ہیں اور ترقی یافتہ اقوام جو ہیں وہ ایسے تہواروں میں مثلاً شراب میں مست ہو جائیں گے۔ بالکل کوئی ہوش انکو نہیں رہے گی۔ اور یہ انکی خوشی کا سامان ہے اپنے آپکو بھی بھول جانا۔ اپنے ماحول کو بھی بھول جانا یا ایسی حرکتیں کرنا۔ جن میں نہ کوئی علمی پہلو ہے نہ اخلاقی۔ مثلاً ناچنے لگ جانا۔ ہر ملک نے اپنے اپنے ناچ بنائے ہوئے ہیں ایسے تہواروں پر وہ اس طرح خوشی مناتے ہیں۔ پس اسلام سے باہر ہر خوشی جو ہے وہ جھوٹی خوشی ہے۔ سچی خوشی صرف اسلام میں ہمیں نظر آتی ہے۔ کیونکہ اسلام نے کہا کہ خوشی کا وہ موقعہ ہے جب خدا تعالےٰ کے پیار کا کوئی جلوہ تمہارے اوپر ظاہر ہو۔ اس وقت تم خوش ہو۔ اور اس وقت تم خوشی سے اچھلو۔ اور

خوشی کا اظہار کرو

اور تمہارے چہرے پر مسکراہٹیں آئیں۔ تم اچھے کپڑے پہنو۔ اس دن تم اچھے کھانے کھاؤ جس طرح عید کا دن ہے۔ جو رمضان کے بعد آتا یا حج کی عید ہے عیدالاضحیہ۔ وہ اگرچہ ایک علامت ہے۔ کیونکہ اس دن جس کے روزے قبول ہوئے وہ بھی اور جس کے روزے قبول نہ ہوئے وہ بھی عید منا رہا ہے جس کا حج رد کر دیا گیا وہ بھی بڑی عید منا رہا ہے۔ یا حج کی خوشی میں دور دراز علاقوں میں جو رہنے والے ہیں وہ قربانی دیتے ہیں۔ اس تہوار کی عظمت کے لئے ایک عظیم قربانی خدا کے حضور پیش کی گئی تھی کہ انسان اپنی زندگی کو خدا کی راہ میں وقف کرے۔ جان تو بہت دے دیتے ہیں۔ دنیا کے لئے بھی اور دین کے لئے بھی۔ لیکن ایک ذبح عظیم کی بنیاد رکھی گئی تھی زندہ رکھ کر اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو خدا اور

خدا کی تعلیم کے لئے وقف

کر دینے کی شکل میں اور اس کا تعلق ہے حج کے ساتھ اور حج کی عید کے ساتھ۔ یا ہر انسان کو خدا تعالےٰ نے کہا کہ اگر تو ثابت قدم رہے گا۔ اپنے رب پر ایمان لانے کے بعد، اس کی معرفت حاصل کرنے کے بعد ثبات قدم دکھائے گا تو تمہارے اوپر اے انسانو فرشتے نازل ہوں گے اور تمہیں کہیں گے کہ کوئی خوف اور ڈر تمہارے قریب نہیں آنا چاہیئے اور کوئی غم نہیں آنا چاہیئے تمہارے پاس۔ جس کا مطلب ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشیوں سے معمور ہو جاؤ

فرشتے آکے یہ کہیں گے کہ تمہارے وجود اور تمہارے دل اور سینے اور دماغ خوشیوں سے معمور ہو جائیں اور تمہارا ماحول جو ہے وہ خوشی سے جگمگانے لگے۔ یہ بشارت سُن کے کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری قربانیوں کو قبول کیا اور اپنی جنتوں کے جو وعدے دیئے تھے وہ جنتیں تمہارے لئے پیدا کر دیں۔ اور فرشتے کہیں گے ہم تمہارے ساتھی ہیں۔

نَحۡنُ اَوۡلِیٰٓؤُکُمۡ (حٰمٓ السجدہ آیت: ۳۲)

اس دنیا میں بھی اور آنے والی دنیا میں بھی۔ اور جنت ارضی ہو یا جنتِ اُخروی۔ اس کی علامت یہ ہے کہ کبھی ایسی خواہش تمہارے دل میں پیدا نہیں ہوگی۔ جو خدا تعالیٰ کی مرضی سے تضاد رکھنے والی، اس کی مخالف ہو۔

وَلَکُمۡ فِیۡہَا مَا تَشۡتَہِیۡۤ اَنۡفُسُکُمۡ

(حٰمٓ السجدہ آیت: ۳۲)

تمہارے دل میں جو بھی خواہش پیدا ہوگی وہ ایسی ہوگی جو خدا کو بھی پسند آئیگی اور تمہیں مل جائے گی۔ اور جو تم مانگو گے وہ تمہیں دیا جائے گا یعنی کامل اطاعت خدا کے حضور تم کرنے کے قابل ہو جاؤ گے۔ اور خدا تعالیٰ کے سچے اور کامل

فضلوں اور رحمتوں کے تم وارث

ہو گے اور

نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِیۡمٍ ۔ (حٰمٓ السجدہ آیت ۳۳)

خدا تمہارا میزبان بن گیا۔ اس کی بھیجی ہوئی دعوت تم کھاؤ اور خوشیاں مناؤ۔

اس آیت میں جو کہا ہے کہ خوشیاں مناؤ اس زمانے میں اس کا اظہار ہوا ہے مہدی علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ آپ نے فرمایا کہ خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ غلبۂ اسلام کا زمانہ آگیا۔ تو ایک احمدی کی خوشی جو ہے اس کی بنیاد یہ ہے۔

غلبۂ اسلام کا زمانہ

اسی واسطے میں جماعت کو کہتا ہوں کہ ہماری مسکراہٹیں جس وجہ سے ہیں۔ وہ وجہ اصلی اور حقیقی اور دائمی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے وہ پورا ہو کے رہے گا۔ اس واسطے ہماری مسکراہٹیں دنیا کی کوئی طاقت خواہ وہ کتنی تیوڑیاں چڑھا کے زور لگا رہی ہو ہم سے چھین نہیں سکتی۔ ہمارے چہروں پر تو مسکراہٹیں ہی کھیلیں گی۔ یہ ہے ہماری عید نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِیۡمٍ۔ اور ساتھ ہی کہہ دیا کوئی فخر نہ کرنا کیونکہ یہ مہمان نوازی جو ہے وہ مغفرت کرنے والے خدا بار بار رحم کرنے والے خدا کی طرف سے ہے تم نے غلطیاں بھی کیں۔ تم سے گناہ بھی سرزد ہوئے غفلتیں بھی ہوئیں۔ تم نے اپنی ذمہ واریوں میں سستیاں بھی دکھائیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے تمہیں معاف کر دیا۔ تمہاری اجتماعی کوشش قبول ہو گئی۔ یہ جو عظیم مہم اس عید کے منانے کی ہے کہ غلبۂ اسلام کے دن آگئے۔

اس عظیم مہم میں سب سے بڑی ذمہ واری اس شخص کے خاندان کے افراد پر ہے جو مہدی بن کر دنیا کی طرف بھیجا گیا۔ اس کے پہلے مخاطب گھر والے ہی تھے نا۔ اور انہی کے دو افراد لڑکے اور لڑکی کے نکاح کا اس وقت میں اعلان کرنے لگا ہوں۔

تو یہ خوشی تو ہے ہمارے لئے خوشی کا دن ہے۔ نکاح بھی خوشی کا دن ہے۔ لیکن یہ برکت ہے یہ جڑا ہوا ہے۔ اس بشارت اور خوشی کے ساتھ۔ زمانہ گزر رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ ہر گھڑی بڑھ رہا ہے۔ امتدادِ زمانہ کے ساتھ زمانہ میں بھی پھیلاؤ ہو گیا اور وسعتِ مکانی بھی ہو گئی ان برکات کی۔ وہ برکات جو ہیں وہ قادیان یا پھر صرف پنجاب اور ہندوستان میں محدود تو نہیں رہیں۔ اب تو ساری دنیا میں

اسلام کی برکات

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض سمندروں کی طرح موجیں مار رہے ہیں۔ میرے یہ دو بھائی یہاں بیٹھے ہیں[1] دو مختلف افریقن ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ بھی معجزہ ہے خدا کا۔ تو ہماری ذمہ واریاں (اس وقت میں پھر اپنے خاندان کو مخاطب کرتا ہوں) بہت بڑھ گئی ہیں۔ اس واسطے جماعت کی یہ ذمہ واری ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان سے تعلق رکھنے والوں کو ہمیشہ یہ سمجھ اور عقل عطا کرتا رہے کہ وہ اپنی ذمہ واریوں کو سمجھنے والے ہوں اور جو حقیقی خوشیاں خدا تعالیٰ نے امتِ مسلمہ کے لئے پیدا کیں اور جو خوشیاں بانٹنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھر میں اولاد پیدا ہوئی۔ وہ اپنی اس ذمہ واری کو سمجھنے والے ہوں۔ اور ان کی نسل اسلام کی خادم اور خدا تعالیٰ کی مخلوق کی خادم ہو۔ ایسی ہی نسل ہمیشہ آگے چلے اور چلتی رہے۔

تو اس دعا کے ساتھ اور اس نصیحت کے ساتھ میں اس وقت اس

نکاح کا اعلان

کرتا ہوں۔ یہ نکاح ہے میرے چھوٹے بھائی مرزا مبارک احمد صاحب کے بیٹے کا میرے چھوٹے بھائی مرزا حنیف احمد صاحب کی بیٹی کے ساتھ۔ عزیزہ مکرمہ امۃ المومن حنا صاحبہ جو مکرم مرزا حنیف احمد صاحب کی صاحبزادی ہیں ان کا نکاح عزیزم مکرم مرزا خالد تسنیم احمد صاحب جو مکرم محترم مرزا مبارک احمد صاحب کے صاحبزادے ہیں سے ۱۵ ہزار روپے مہر پر قرار پایا ہے۔

(ایجاب و قبول کے بعد حضور نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے جملہ حاضرین سمیت دعا فرمائی)

---

[1] حضور کا اشارہ مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب مبلغ انچارج و امیر جماعت احمدیہ گھانا اور مکرم ... پیراماؤنٹ چیف کالون صاحب امیر جماعت احمدیہ سیرالیون کی طرف تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ بنت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رضؓ

مکرم خورشید بیگ مرزا صاحب۔ کشمیری کالونی۔ ملتان چھاؤنی

میری اہلیہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ جو حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رضؓ کی صاحبزادی اور محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد کی ہمشیرہ تھیں۔ ۲۰ نومبر ۷۸ء کو بوقت ۴ بجے شام بہاولپور میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

اسی شام میت بذریعہ ویگن اپنے اعزہ واقارب کے ہاں ملتان پہنچائی گئی جہاں سے دوسرے دن بذریعہ کار میں میت کے ساتھ ربوہ پہنچا۔ جہاں اسی دن نماز عصر کے بعد مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ ازراہِ ذرہ نوازی اس عاجز کو شرف مصافحہ بخشا اور اظہار تعزیت فرمایا۔ اپنی رفیقہ حیات کی وفات کے صدمہ کی وجہ سے یہ عاجز سخت نڈھال اور مغموم تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنا گرویدہ بنا لینے اور شیریں کلامی کے خاص وصف کو بروئے کار لا کر اس عاجز کی ڈھارس بندھائی۔ پھر شملہ میں قیام کے زمانہ کا ذکر چھیڑ دیا جس سے میرے دل کی کیفیت بدل گئی اور یہ عاجز اپنے چہرہ پر مسکراہٹ لانے پر مجبور ہو گیا اور یہی منشاء میرے آقا اور امام وقت کا تھا۔

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی۔ اخویم مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر (برادر مرحومہ) نے خود اپنے ہاتھ سے میت کو لحد میں اتارا۔ وفات پر تقریباً ۲۴ گھنٹے گزر جانے کے باوجود تدفین کے وقت مرحومہ کے چہرہ پر خاص رونق اور سکون و اطمینان ہویدا تھا۔

مرحومہ نہایت مخلص، سادگی پسند، سیر چشم، پرہیزگار، مہمان نواز اور انتہائی نفاست پسند تھیں۔ بہت زیرک معاملہ فہم اور دوراندیش تھیں۔ خدمت سلسلہ میں ہر قربانی پیش کرنے کے لئے ہر وقت آمادہ و تیار رہتی تھیں۔ اپنے والد مرحوم رضؓ کی تقلید اور ان کی روایات کی پیروی کرتے ہوئے اپنا قریباً سارا زیور سلسلہ کے کاموں کے لئے پیش کر دیا اور اس سے انتہائی خوشی اور اطمینان محسوس کیا۔ نادار مریضاں کے علاج کے لئے وقتاً فوقتاً کچھ نہ کچھ رقم فضل عمر ہسپتال ربوہ کو بھجواتی رہتی تھیں۔

عزیز مکرم حسن محمد خان صاحب عارف ایم اے نائب وکیل التبشیر تحریک جدید، ان کی اہلیہ محترمہ اور بچوں نے اس موقعہ پر جس خلوص اور محبت کا سلوک اس عاجز سے کیا اور تدفین وغیرہ کے سلسلہ میں مدد فرمائی اس کے لئے اس عاجز کی دعائیں ہمیشہ ان کے ساتھ رہیں گی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے۔ اعلیٰ علیین میں اپنے قرب سے نوازے اور میری پریشانیوں اور فکرمندیوں کو دور فرماتے ہوئے مجھے صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین!)

وقف عارضی میں احباب ضرور حصہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہے اور اس کے رستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف عارضی میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ اس قسم کی ٹریننگ اور دوستوں کی تربیت بھی اسے مل جائے۔"

(الفضل ۲۶ فروری ۱۹۶۸ء صفحہ ۲) ٭

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱)	مکرم سیف الرحمٰن صاحب لیۃ کریانہ سٹور	اقصیٰ روڈ ربوہ	۱۹/-
(۲)	" عنایت اللہ صاحب میوہ فروش	" "	۱۳/-
(۳)	" مرزا سعید بیگ صاحب مشہور دواخانہ	" "	۱۶/-
(۴)	" خواجہ محمد جمیل صاحب خواجہ برادرز جنرل سٹور	" "	۱۰/-
(۵)	" ملک مشتاق احمد صاحب خالد پبلک جنرل سٹور	" "	۱۰/-
(۶)	خالد گھڑی ساز	" "	۱۷/-
(۷)	مکرم چوہدری عبدالقدیر و عبدالکریم صاحبان چیمہ	" "	۱۲/-
(۸)	" عبدالستار صاحب ناصر سائیکل ورکس	" "	۴۳/-
(۹)	" مستری عبدالغنی صاحب فرنیچر ہاؤس	" "	۱۰/-
(۱۰)	" فقیر محمد صاحب کشمیر ہوٹل	" "	۹/-
(۱۱)	" محمود احمد صاحب محمود ٹی سٹال	" "	۱۲/-
(۱۲)	" محمود احمد صاحب طالب نصرت دواخانہ	" "	۱۰/-
(۱۳)	" حکیم عبدالصمد صاحب صدر دواخانہ	" "	۲۲/-
(۱۴)	" محمد صدیق صاحب بوٹ میکر	" "	۱۰/-
(۱۵)	" شریف احمد صاحب پان فروش و شیراز الیکٹرک	" "	۴۶/-
(۱۶)	" بشیر احمد صاحب کٹ پیس	" "	۱۹/-
(۱۷)	" فیاض احمد صاحب	" "	۳/-

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قرآن کریم سے فائدہ اٹھانے کا طریق

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے میاں غلام محمد اختر صاحب کی تفسیر کبیر کے سرورق پر یہ تحریر فرمایا:۔

"قرآن کریم خدا کا کلام ہے اور اس کا ہدایت نامہ ہے اور سب برکتیں اس میں جمع ہیں۔ اس سے زیادہ برکت کسی نے کیا دینی ہے۔ اصل برکت یہی ہے کہ انسان اسے غور سے پڑھے، عمل کی نیت سے پڑھے اور اپنے ذاتی خیالات سے آزاد ہو کر پڑھے اور بار بار پڑھے تاکہ اس کے علوم دل میں جذب ہو جائیں اور مستقل طور پر افکار پر حاوی ہو جائیں تب اور صرف تب انسان اس سے حقیقی فائدہ اٹھا سکتا ہے پس اس کے لئے کوشش کرنی چاہیئے اور اس سے کم پر صبر نہیں کرنا چاہیئے۔"

اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ اس ہدایت کو پیش نظر رکھیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

٭ تحریک وقف عارضی اپنی افادیت اور تربیت کے لحاظ سے اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ جملہ احباب ہر سال ضرور ایک مرتبہ یا زیادہ دفعہ اپنے اوقات خدمت دین کے لئے پیش کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین!

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

درخواست دعا

(۱) گذشتہ چند دنوں سے مجھے آنکھوں میں گکرول کے باعث سخت تکلیف ہے۔ احباب کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (خورشید علی راز کاتب الفضل۔ ربوہ)

(۲) میں عنقریب بسلسلہ روزگار بیرون ملک روانہ ہو رہا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامیاب فرمائے۔ آمین!

(محمد خان۔ بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ)

قائدین اضلاع جملہ مجالس کی سالانہ تربیتی کلاس از ۲۷ اپریل تا ۱۱ مئی ۱۹۷۹ء کیلئے خصوصی کوشش فرمائیں

مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۳۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۰۸۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

بچوں کی تربیت کا آسان اور مؤثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے! یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔ سالانہ قیمت بارہ روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا اہم فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار رہے گا۔

(مدیرہ)

ہر قسم کا سامان [illegible] خریدنے کے لئے

الائیڈ [illegible]

فون ۹۳۵۰۰

گنپت [illegible]
ہمیشہ یاد رکھیے

شفتل اور برسیم سے ہونیوالا

جانوروں کا اپھارہ

نیز گل گھوٹو، منہ کھر، کناں، زہرباد، تھنوں کی سوزش، دودھ کی کمی، واہ، گلھڑ اور ٹک وغیرہ کے کامیاب نسخوں کا لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر یا دستی مفت حاصل کریں۔

کیور ہومیو میڈیکل کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

ماہنامہ

خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت ۱۵ روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

آرک ٹمبر

۲۵ - نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور

فون نمبر ۶۲۶۱۸ ؛ گھر فون - ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

قدیمی — اولین — شہرہ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفت مشورہ کے لئے

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں

مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ۔ فون ۵۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

حضور ایدہ اللہ کے دو اہم خطبات کی کتابی شکل میں اشاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے خطبات فرمودہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۸ء اور ۱۲ جنوری ۱۹۷۹ء "اسلام آزادی ضمیر اور مذہبی آزادی کا ضامن ہے" کتابی صورت میں شائع ہو گئے ہیں۔

خطبات اُردو بڑا سائز	-/۱۸۰ روپے سینکڑہ
خطبات اُردو چھوٹا سائز	-/۱۰۰ روپے سینکڑہ
خطبات انگریزی ترجمہ	-/۱۸۰ روپے سینکڑہ

ملنے کا پتہ :- معرفت روزنامہ الفضل۔ ربوہ

اعلانِ نکاح

عزیزہ امۃ الباسط بنت چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ (اکاؤنٹنٹ ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی) کے نکاح ہمراہ عزیز چوہدری محمد انور چیمہ منیجر یوسی ایف فارمنگ کا اعلان مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر خاکسار نے موضع تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ میں ... کو بعد دوپہر کیا۔ عزیزہ امۃ الباسط مرحوم چوہدری کرم الٰہی صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ تلونڈی کھجور والی کی پوتی ہے۔ اور عزیز محمد انور چوہدری محمد خان صاحب چیمہ پٹواری آف کرتو ضلع شیخوپورہ کا فرزند ہے۔ نکاح کے بعد چار بجے رخصتانہ عمل میں آیا۔ اس موقعہ پر تلاوت قرآن مجید چوہدری غلام محمود صاحب صدر جماعت احمدیہ تلونڈی کھجور والی نے کی۔ نظم عزیزم نعیم احمد ابن چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ نے پڑھی اور خاکسار نے دعا کرائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کی دعا فرماویں۔ (محمد اسحاق صوفی۔ استاد جامعہ احمدیہ ربوہ)

احباب ہوشیار رہیں

ایک شخص مسمی عبیداللہ ناصر رنگ سانولا۔ قد درمیانہ چہرہ گول۔ معمولی داڑھی۔ وہ اپنے آپ کو حافظ قرآن بھی کہتا ہے اپنا پتہ حافظ آباد کا ظاہر کرتا ہے۔ احباب جماعت سے پیسوں اور کپڑوں کا مطالبہ کرتا پھرتا ہے۔ احباب اس سے ہوشیار رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

ضروری اطلاع

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد ماہ اپریل و مئی ۱۹۷۹ء بعض مجبوریوں کی وجہ سے اکٹھا شائع ہوگا انشاء اللہ۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ اہلیہ سید علی احمد صاحب انبالوی کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید شاہ امیر احمد اشرف
کیفے اشرف گولبازار ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے (مینیجر الفضل)

خوشخبری

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کرتے وقت ہم سے مشورہ کرنا ہرگز نہ بھولیئے۔ انشاء اللہ آپ ہمارے مشورہ اور صحیح راہنمائی سے فائدہ حاصل کریں گے۔
آپ سب کا جانا پہچانا
اپنا ادارہ
انیس اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
بالمقابل مسجد احمد اقصیٰ روڈ ربوہ

اسلام آباد

کے سیکٹر G-9 اور F-15 کے پلاٹوں کی فوری خرید و فروخت کیلئے
ہمیشہ
قریشی پراپرٹی سینٹر
K-82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں

کراچی میں جائیداد

کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کیلئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابل اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔
لینڈ مارکس
۱۰۳۔ سی، ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی" کراچی ۴۶
فون ۵۴۰۸۶۶، ۵۴۰۸۳۴

حضرت حکیم نظام جانؒ کا
مشہور دواخانہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون نمبر ۷۴۸۴۴
ربوہ بالمقابل ایوان محمود فون ۶۳۸
نگران
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جانؒ
رجسٹرڈ درجہ اوّل

احباب کی خدمت میں پیش پیش

گلستان الیکٹرک ریفریجریشن اینڈ ٹیلی ویژن سروس رحمت بازار ربوہ
ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، استری اور بجلی کے پنکھوں کی تسلی بخش مرمت کیلئے ہمیں یاد فرمائیں!

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ۔ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔
راجپوت پراپرٹی ڈیلر
افضل مارکیٹ۔ گولبازار ربوہ

گمشدہ عینک

ایک دوست کی نزدیکی نظر کی عینک ضیاء الاسلام پریس سے براستہ ریلوے اسٹیشن دفاتر صدر انجمن احمدیہ جاتے وقت، آج صبح ٹھیک سات بجے راستہ میں گر گئی ہے جس دوست کو ملے دفتر مینیجر الفضل میں پہنچا دیں۔ شکریہ

(مینیجر الفضل ربوہ)

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱　فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیے